نومبایع مردوں کی حضورانور سے اجتماعی ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق سات بجکر 40 منٹ پر نومبایع مردحضرات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات شروع ہوئی۔ ان نومبائعین کی تعداد 22 تھی۔ جن میں جرمن، عرب، ترکی، پولینڈ اور افغانستان سے تعلق رکھنے والے نومبایع شامل تھے۔

❁ افغانستان سے تعلق رکھنے والے نومبایع نے عرض کیا کہ وہ فارسی، اردو، جرمن اور پشتو زبانیں بول سکتے ہیں۔ یہاں جرمنی میں مجھے ساڑھے تین سال ہوگئے ہیں۔ ابھی میرے انٹرویو کا جواب نہیں آیا۔ اسی طرح ابھی شادی بھی نہیں ہوئی۔ 27 سال عمر ہے۔ موصوف نے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے، شادی بھی ہوجائے گی۔

❁ ایک دوست نے اپنی تکالیف اور پریشانیاں دُور ہونے کے لئے دعا کی درخواست کی۔

اس پر حضورانور نے فرمایا: خداتعالیٰ آپ کی تکالیف دُور فرمائے اور آپ کی تمام مشکلات دُور فرمائے۔

❁ ملک سیریا سے تعلق رکھنے والے ایک نومبایع نے عرض کیا کہ میرے چار بھائی تھے جو سیریا کے فسادات میں مارے جاچکے ہیں۔ اب والدہ اکیلی ہیں اور اردن میں مقیم ہیں۔ دعا کریں کہ والدہ یہاں میرے پاس آجائیں۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ ایک نومبایع نے عرض کیا کہ میرا تعلق ترکی سے ہے۔ مَیں نے بیعت کی ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا کہ خداتعالیٰ آپ کے ایمان، ایقان میں مضبوطی پیدا کرے۔

❁ ایک عرب نومبایع نے عرض کیا کہ مجھے ظاہری طور پر جلد کی بیماری کی تکلیف ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

❁ ایک نومبایع نے عرض کیا کہ حضورانور دعا کریں کہ شام اور پوری دنیا میں امن قائم ہوجائے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا کہ مَیں نے اپنے خطابات اور خطبہ جمعہ میں اس پر بات کی ہے اور توجہ دلائی ہے۔

❁ ایک جرمن نومبایع نے سوال کیا کہ ملاقات کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ اس پر حضورانور نے فرمایا کہ آپ اپنی انتظامیہ سے رابطہ کریں، اطلاع دے دیں، آپ کی ملاقات ہوجائے گی۔

❁ ایک نومبایع نے عرض کیا کہ میرے ہاں دو ماہ کے بعد بچہ پیدا ہونے والا ہے۔ بچے کے لئے اور میری ہدایت کے لئے دعا کریں۔ مَیں نے بیٹے کا نام احمد رکھا ہے۔ پہلے بیٹے کا نام محمد ہے۔

حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ **ایک نومبایع نے سوال کیا کہ اطاعت کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اطاعت کی حد کیا ہے؟**

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ معروف کی اطاعت کی تعلیم ہے۔ جو بھی معروف فیصلہ ہو اُس کی اطاعت ضروری ہے۔ خداتعالیٰ نے شریعت اتاری، شریعت کی تعلیم اور احکام کو ماننا اور ان پر عمل کرنا اطاعت ہے۔ خداتعالیٰ کہتا ہے کہ میری عبادت کرو تو خداتعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق عبادت کرنا ہی اطاعت ہے۔ قرآن کریم نے جو احکامات دیئے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ارشادات فرمائے ہیں اور احکامات دیئے ہیں، خلیفۃ المسیح اس کے علاوہ کچھ کہہ ہی نہیں سکتا۔ تو یہی اطاعت کا حکم ہے۔

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا۔ اس پر ایک شخص کو حاکم مقرر کیا گیا تا کہ لوگ اس کی بات سنیں اور اس کی اطاعت کریں۔ اس شخص (حاکم) نے ایک موقع پر آگ جلوائی اور اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ وہ آگ میں کُود جائیں۔ بعض نے اس کی بات نہ مانی اور کہا کہ ہم تو آگ سے بچنے کے لئے مسلمان ہوئے ہیں۔ لیکن کچھ افراد آگ میں کُودنے کے لئے تیار ہوگئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ کُود پڑتے تو ہمیشہ ہی آگ میں رہتے۔ تو اس طرح کھلی معصیت والے کاموں میں اطاعت واجب نہیں۔

حضورانور نے فرمایا کہ آجکل طالبان، داعش جو ظالمانہ احکام جاری کرتے ہیں کہ یہ کردو، کُود جاؤ، چھلانگ لگادو۔ تو یہ اطاعت نہیں ہے، اس کے نتیجہ میں تو جہنّم ہے۔

❁ ایک جرمن مہمان نے عرض کیا کہ میری والدہ صاحبہ بیمار ہیں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے تو اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ ایک نومبایع نے عرض کیا کہ مَیں نے 27 اپریل 2017ء کو بیعت کی تھی۔ مَیں اپنے لئے دعا کی درخواست کرنا چاہتا ہوں تو اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ ایک عرب دوست نے عرض کیا کہ مَیں احمدی ہوں۔ مَیں نے آج ہی بیعت کی ہے۔ سیریا میں ہمارا گھر تباہ ہوچکا ہے۔ میرے والدین وہاں گاڑی میں سو رہے ہیں۔ مَیں بھی ان کے ساتھ تھا۔ مَیں یہاں آگیا ہوں۔ ان کے لئے مدد اور دعا کی درخواست ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ ایک سیرین نومبایع نے عرض کیا کہ ہم دو بھائی یہاں ہیں۔ دو بھائی ترکی میں ہیں۔ والدین میں سے ایک لبنان میں ہیں اور ایک سیریا میں ہیں۔ دعا کریں کہ ہم سب اکٹھے ہوجائیں۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ نومبائعین کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر تمام مبائعین نے باری باری اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی اور شرف مصافحہ بھی پایا۔